© rasailojaraid.com

خوشامد

عبد الرحمان عاصم

خوشامد کا فن جس کو آتا نہیں ہے
اسے تو کوئی منہ لگاتا نہیں ہے
خوشامد کا جو بھی ہنر جانتے ہیں
سدا ان کا افسر کہا مانتے ہیں
خوشامد کا جادو ہے جو بھی جگاتا
ہمیشہ ہے افسر اسے منہ لگاتا
خوشامد کا فن جس کو آتا نہیں ہے
مرادیں کبھی دل کی پاتا نہیں ہے
ہے بے جا خوشامد نری اک بیماری
ملوث ہے اس میں تو اب قوم ساری
حقائق کو آنکھوں سے اوجھل ہے کرتی
گناہوں سے دل کو یہ بوجھل ہے کرتی
خوشامد نے بہتوں کی لٹیا ڈبوئی
مضرت سے اس کی بچا ہے نہ کوئی
خوشامد پسند جتنے بھی حکمراں تھے
بنے سارے عبرت کا آخر نشاں تھے
خوشامد سے انسان ہوتا ہے اندھا
گلے میں ہے پڑ جاتا پھانسی کا پھندا
جو ہیں طاق مکھن لگانے میں بھائی
تو افسر کی قربت ہے انہوں نے پائی
کھری بات جو بھی ہیں کہنے کے عادی
کہیں اس کو شر کے مصاحب فسادی
جو اچھے مصاحب چنے گر کسی نے
تو کی کامیابی ہے حاصل اسی نے
جو تعریف منہ پر کسی کی ہے کرتا
ہے لازم تو مٹی سے منہ اس کا بھرتا

© rasailojaraid.com